

39730 - كئى بار عمره كيا ليكن بال نه كائنه والى عورت كا حكم كيا هے ؟

سوال

ايك عورت نه كئى عمره كيے ليكن اس نه اپنے بال نهين كٹوائے، اور اس كے بعد عمره كيا تو بال كٹوائے، كيا جس عمره ميں اس نه بال نهين كٹوائے اس ميں اس پر كچھ لازم آتا هے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جس كسى نه بهى حج يا عمره كے واجبات ميں سے كوئى ايك واجب چھوڑا مثلا سر منڈانا، يا بال چھوٹے كروانا، تو علماء كرام كے ہاں اس پر فديه (دم) لازم آتا هے، جو مكہ ميں ذبح كر كے مكہ كے فقراء و مساكين ميں تقسيم كيا جائیگا.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے ايك شخص كے متعلق دريافت كيا گیا كه اس نه بهول كر يا جهالت كى بنا پر سر نه منڈوايا اور نه هى سر كے بال چھوٹے كروائے تو اس كے عمره كا حكم كيا هے ؟

تو شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تھا:

اس كا عمره صحيح هے چاهے اس نه سر نهين منڈوايا يا بال چھوٹے نهين كروائے، كيونكه بال منڈانے يا چھوٹے كروانا عمره كے اركان ميں شامل نهين هوتا، بلكه يه تو عمره كے واجبات ميں سے هے، اور جب انسان بهول كر واجب چھوڑ دے تو جب اسے ياد آئے وه سر منڈا لے، ليكن اگر وقت گزر جائے تو پھر وه مكہ ميں ايك بكر ذبح كر كے مكہ كے فقراء ميں تقسيم كرے، اور اس حالت ميں جبكه وه بهول كر يا جهالت كى بنا پر ايسا كرے تو اس پر كوئى حرج نهين " ا ه

ديكھيں: مجموع فتاوى ابن عثيمين (22 / 466) 1000 .

اور شيخ رحمہ اللہ تعالى سے يه سوال بهى كيا گیا:

ايك شخص نه طواف اور سعى كر لى اور نه تو بال منڈائے اور نه هى چھوٹے كروائے اور حلال هو گیا پھر اس نه احرام كا حج باندھ ليا تو اس شخص پر كيا لازم آتا هے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ وہ متمتع ہی ہے، لیکن سر نہ منڈانے یا بال چھوٹے نہ کروانے کی بنا پر اس پر فدیہ لازم آتا ہے، کیونکہ فقہاء کے مشہور یہی ہے کہ جس نے واجب کو ترك کر دیا تو اس پر فدیہ لازم آتا ہے، اس لیے اگر وہ صاحب استطاعت اور مالدار ہے تو مکہ میں ایک بکرا بطور فدیہ ذبح کر کے مکمل گوشت مکہ کے فقراء میں تقسیم کرے۔

اور اگر اس میں اس کی استطاعت نہ ہو تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی، لیکن اس کا حج تمتع ہی ہے، اس لیے کہ اس نے حج تمتع کی نیت کی تھی۔ اھ۔

دیکھیں: مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (22 / 468) 1004 .

واللہ اعلم .